ملخص حُقوق دعت إليها الفطرة وقرَّرتها الشريعة باللغة العربية لابن عثيمين رحمه الله

ملخص

خلاصه

حُقوق دعت إليها الفطرة وقرَّرتها الشريعة باللغة العربية لابن عثيمين رحمه الله

حقوق فطرت جن کی طرف بلاتی ہے اور شریعت نے مقرر کیا ہے

مولف فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

1ـ حقُّ الله تعالى

أن تعبده وحده لا شريك له، وتكون عبدًا متذللا خاضعا له، ممتثلا لأمره، مجتنباً لنهيه، مصدِّقا بخبره، عقيدة مثلى، وإيمانٌ بالحق، وعمل صالح مثمر، عقيدة قوامها: المحبة والتعظيم، وثمرتها: الإخلاص والمثابرة.

1- اللہ تعالی کا حق

یہ کہ تم عبادت کرو اکیلے اللہ کی جس کا کوئی شریک نہیں، اور اس کے مطیع اور فرماں بردار بندے بنو. اس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے، منع کردہ باتوں سے رکتے (بچتے) ہوئے، یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس کی بنیاد محبت اور تعظیم ہے اور اس کا نتیجہ اخلاص اور استقامت ہے.

2ـ حقّ رسول الله ﷺ

توقيره، واحترامه، وتعظيمه؛ التَّعظيم اللائق به، من غير غلوٍّ ولا تقصير.

وتصديقه فيما أخبر به من الأمور الماضية والمستقبَلة، وامتثال ما به أمر، واجتناب ما عنه نهى وزجر، والإيمان بأن هديه أكمل الهدي، والدفاع عن شريعته وهديه.

2- رسول اللہ ﷺ کا حق:

ان کی تعظیم وتوقیر اور احترام؛ تعظیم ایسی جو ان کے (مقام ومرتبہ کے) لائق اور غلو اور تقصیر (کمی بیشی) سے پاک ہو۔اور ماضی اور مستقبل کے بارے میں ان کی بتائی ہوئی خبروں کی تصدیق کرنا، اور ان کے احکامات کی تعمیل، اور جس پر ڈانٹا یا منع کیا اس سے رک جانا، اور ان کی دکھائی ہوئی راہ ہدایت ہی سب سے اکمل ہے، اور ان کی شریعت ورہنمائی کا دفاع کرنا ان کا حق ہے.

3ـ حقوق الوالدين

تبرهما، وذلك بالإحسان إليهما قولًا وفعلا بالمال والبدن، وتمتثل أمرهما في غير معصية الله، وفي غير ما فيه ضرر عليك.

3- والدین کے حقوق

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور یہ قول وفعل اور مال وجان سے ہوگا، اور اللہ کی معصیت اور آپ کے لئے نقصان یا تکلیف دہ بات کے علاوہ ان کے حکم کی تعمیل کرنا والدین کا حق ہے۔

4ـ حقُّ الأولاد

1ـ التربية؛ وهي تنمية الدين والأخلاق في نفوسهم حتى يكونوا على جانب كبير من ذلك

2ـ أن ينفق عليهم بالمعروف من غير إسراف ولا تقصير

3ـ ألا يفضل أحدا منهم على أحد في العطايا والهبات

4- اولاد کا حق

1: تربیت: ان میں دین اور اخلاق کی نشو نما کرنا یہاں تک کہ وہ ان کی شخصیت کا حصہ بن جائے.

2: یہ کہ ان پر مناسب طریقے سے بغیر اسراف اور کنجوسی کے خرچ کریں.

3: یہ کہ تحفہ یا کچھ بھی دینے میں کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دیں.

5ـ حقوق الأقارب

أن يصل قريبه بالمعروف؛ ببذل الجاه، والنفع البدني، والنفع المالي بحسب ما تتطلبه قوة القرابة والحاجة.

5- رشتہ داروں کے حقوق

یہ کہ رشتہ داروں سے اچھے طریقہ سے صلہ رحمی کرے، قرابت اور ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے مکمل کوشش کے ساتھ مالی یا جسمانی طور پر مدد کرے.

6ـ حقّ الزوجين

أَن يعاشر كل منهما الآخر بالمعروف وأن يبذل الحق الواجب له بكل سماحة وسهولة من غير تكرّه لبذله ولا مماطلة.

من حقوق الزوجة على زوجها: أن يقوم بواجب نفقتها من الطعام والشراب والكسوة والمسكن وتوابع ذلك، والعدل بين الزوجات.

من حقوق الزوج على زوجته: أن تطيعه في غير معصية الله، وأن تحفظه في سره وماله، وألا تعمل عملا يضيع عليه كمال الاستمتاع.

6- خاوند بیوی کا حق

یہ کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے رہے، اور بغیر کسی کراہت و تاخیر کے ا پنا ا پنا حق ادا کرنے کی کوشش کریں.

خاوند پر بیوی کے حقوق میں سے ہے کہ: وہ بیوی کے نفقہ جیسے کھانا پینا، لباس، رہائش اور دیگر ضروریات پوری کرے اور اور بیویوں کے درمیان عدل کرے.

بیوی پر خاوند کے حقوق: یہ کہ غیر معصیت میں اس کی فرماں برداری کرے, اور اس کے رازوں اور مال کی حفاظت کرے، اور ایسا کوئی کام نہ کرے جو اس کے مکمل استمتاع کو ضائع کر دے.

7ـ حقوق الولاة والرعية

حقوق الرعية على الولاة: أن يقوموا بالأمانة التي حملهم الله إياها وألزمهم القيام بها من النصح للرعية والسير بها على النهج القويم الكفيل بمصالح الدنيا والآخرة، وذلك باتباع سبيل المؤمنين.

حقوق الولاة على الرعية فهي: النصح لهم فيما يتولاه الإنسان من أمورهم، وتذكيرهم إذا غفلوا، والدعاء لهم إذا مالوا عن الحق، وامتثال أمرهم في غير معصية الله، ومساعدتهم.

7- حکمرانوں اور رعایا کے حقوق

حکمرانوں پر رعایا کے حقوق: یہ کہ رعایا کی خیر خواہی اور دنیا اور آخرت کے فوائد حاصل کرنے کے لئے صحیح منہج پر چلانے کی جو امانت اللہ نے ان کے سپرد کی ہے اس کو ادا کریں، اور یہ مسلمانوں کے راستے پر چلنے سے ہوگا۔

رعایا پر حکمرانوں کے حقوق: ان کی خیر خواہی چاھنا جو معاملات انسان دوسروں کے سپرد کرتا ہے، اور جب وہ غافل ہوں تو انہیں یاد دہانی کروانا، اور ان کے لئے دعا کرنا جب وہ حق سے ہٹیں، اور غیر معصیت میں ان کی اطاعت کرنا اور ان کی مدد کرنا۔

8ـ حق الجيران

الجار: هو القريب منك في المنزل، يحسن إليه بما استطاع من المال والجاه والنفع، ويكفّ عنه الأذى القولي والفعلي.

1ـ إن كان قريبا منك في النسب وهو مسلم فله ثلاثة حقوق: حق الجوار، وحق القرابة، وحق الإسلام.

2ـ إن كان مسلما وليس بقريب في النسب فله حقان: حق الجوار، وحق الإسلام

3ـ وكذلك إن كان قريبا وليس مسلما فله حقان: حق الجوار، وحق القرابة

4ـ إن كان بعيدا غير مسلم فله حق واحد: حق الجوار

8- پڑوسیوں کے حقوق

پڑوسی: جو آپ کے گھر کے قریب ہو عزت ومال اور جان مین اس کا حسب استطاعت خیال رکھنا اور قول وفعل سے اس کی تکلیف کو کرنا۔

1: اگر وہ رشتہ دار اور مسلمان ہے تو اس کے تین حق ہیں: پڑوس کا حق، قرابت کا حق، اسلام کا حق.

2: اگر مسلمان ہے لیکن رشتہ دار نہیں ہے تو اس کے دو حق ہیں: پڑوس کا حق، اور اسلام کا حق.

3: اور اسی طرح اگر رشتہ دار تو ہے لیکن غیر مسلم ہے تو اس کے بھی دو حق ہیں: پڑوس اور قرابت کا حق.

4: اگر غیر رشتہ دار اور غیر مسلم ہے تو صرف ایک حق ہے: پڑوس کا حق۔

9ـ حقوق المسلمين عموما

منها السلام، وإذا دعاك فأجبه، وإذا استنصحك فانصحه، وإذا عطس فحمد الله فشمّته، وإذا مرض فعده، وإذا مات فاتبعه، وكف الأذى عنه.

حقوق المسلم على المسلم كثيرة، ويمكن أن يكون المعنى الجامع لها هو قوله ﷺ «المسلم أخو المسلم» فإنه متى قام بمقتضى هذه الأخوة اجتهد أن يتحرى له الخير كله، وأن يجتنب كل ما يضره.

9- بالعموم تمام مسلمانوں کے حقوق

اس میں سے ایک سلام ہے، اور جب وہ دعوت دے تو قبول کرو، اور جب مشورہ طلب کرے تو مشورہ دو، جب وہ چھینک آنے پر الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دو، اور جب بیمار ہے تو اس کی تیمارداری کرو، اور اس سے تکلیف و مصیبت کو دور کرو۔

مسلمان کے مسلمان پر بہت سے حقوق ہیں اور ان سب کو اس حدیث میں جمع کر دیا گیا ہے اور وہ رسول اللہ ۔۔۔ کا فرمان ہے : "کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے"

تو جب بھی اس اخوت کا تقاضا ہو تو اپنے اس بھائی کے لئے تمام خیر کو تلاش کرے اور ہر نقصان دہ چیز سے اسے بچائے۔

10ـ حق غير المسلمين

يجب على ولي أمر المسلمين أن يحكم فيهم بحكم الإسلام في النفس والمال والعرض، وأن يقيم الحدود عليهم فيما يعتقدون تحريمه، ويجب عليه حمايتهم وكف الأذى عنهم .

ويجب أن يتميزوا عن المسلمين في اللباس، وألا يظهروا شيئا منكرا في الإسلام، أو شيئا من شعائر دينهم؛ كالناقوس، والصليب.

10- غیر مسلموں کے حقوق

مسلمانوں کے حاکم کہ نفس ،مال اور عزت کے معاملے میں ان میں اسلامی احکام کے مطابق فیصلہ کرے، اور یہ کہ ئے کو وہ حرام سمجھتے ہیں اس میں ان پر حد قائم کرے، اور ان کی حفاظت ان سے تکلیف دہ امور کو دور کرنا حاکم پر فرض ہے،

اور یہ بھی ضروری ہے کہ مسلمانوں سے لباس میں الگ/ نمایاں ہوں، اور اسلام اور شعائر اسلام کے خلاف کچھ بھی ان سے استعمال نہ کریں جیسا کہ ناقوس اور صلیب.